مشترکہ دکان اپنے شریک کو کرایہ پر دینا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطّاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک خالی دکان دو بھائیوں کی مشترکہ ملکیت ہے اب ان میں سے ایک بھائی اس دکان میں کام شروع کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ اپنے بھائی سے اس کا آدھا حصہ کرایہ پر لے سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مشترکہ دکان جو کہ مشاع یعنی غیر تقسیم شدہ اثاثے کے طور پر دو افراد کی ملکیت میں ہو اگر دونوں شریک کسی تیسرے شخص کو کرایہ پر دیں اور کرایہ آپس میں ملکیت کے حساب سے تقسیم کرلیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور کوئی فقہی پیچیدگی بھی نہیں۔

البتہ اگر کوئی ایک شریک ایسی مشترکہ دکان میں اپنا حصہ کرایہ پر دینا چاہتا ہے تو چونکہ مشاع پراپرٹی ہے جس میں ایسا نہیں کہ بیچ میں دیوار کھڑی ہو کہ یہ حصہ اس کا اور دوسرا حصہ دوسرے کا، لہٰذا اس صورت میں ایسی دکان اپنے شریک کو کرایہ پر دے سکتا ہے غیر شریک کو دینا جائز نہیں۔ پوچھی گئی صورت میں چونکہ مشترکہ دکان اپنے شریک ہی کو کرایہ پر دی جارہی ہے لہٰذا اس میں حرج نہیں۔

علامہ شامی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ” اجارۃ المشاع فانما جازت عندہ من الشریك دون غیرہ ، لان المستاجر لایتمکن من استیفاء ما اقتضاہ العقد الا بالمھایاۃ ، وھذا المعنی لایوجد فی الشریك۔ افادہ الاتقانی : ای : لان الشریك ینتفع بہ بلا مھایاۃ فی المدۃ کلھا بحکم العقد وبالملك بخلاف غیرہ “ یعنی امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک مشترکہ چیز شریک کو کرایہ پر دینا جائز ہے، غیر شریک کو دینا جائز نہیں، کیونکہ عقد اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس چیز سے فائدہ اٹھایا جائے اور باری مقرر کئے بغیر مستاجر اس چیز سے فائدہ اٹھانے پر قادر

نہیں جبکہ شریک کو کرایہ پر دینے میں یہ بات نہیں پائی جاتی کیونکہ شریک باری مقرر کئے بغیر پوری مدت اس سے فائدہ اٹھاسکتا ہے عقدِ اجارہ اور ملکیت ہونے کی وجہ سے، بخلاف غیر شریک کے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، 98/10)

صدرُالشریعہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:"مشاع یعنی بغیر تقسیم چیز کو بیع کر دیا جائے تو بیع صحیح ہے اور اس کا اجارہ اگر شریک کے ساتھ ہو تو جائز ہے، اجنبی کے ساتھ ہو تو جائز نہیں۔"(بہارِ شریعت، 73/3)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net